سوال

حدیث

جواب

باآواز بلند آمین کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے ایک عالم کے بیان میں یہ حدیث سنی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے امت میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو لوگوں کو اپنے امام اور راہبوں کی طرف بلائس گے اور لوگوں سے آمین خلف الامام کی وجہ سے حسد کریں گے یہ اس امت کے یہود ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگرچہ اس کا جواب پہلے بھی دیا جا چکا ہے، اب دوبارہ وہی جواب ہم آپ کو ارسال کر رہے ہیں، امید ہے اسے محفوظ کر لیں گے۔ اس معنی کی کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، اس حوالے سے جو روایت ملتی ہے اس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا: ''ماحسد تکم الیھود علی شيء ماحسد تکم علی السلام والتأمین'' (صحیح ابن ماجہ ص 697، الصحیحہ: 284، صحیح الترغیب والترہیب: 328/1) یعنی یہود تم سے کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا اسلام اور آمین کہنے پر کرتے ہیں۔ جس طرح یہاں اسلام سے جہر اسلام کہنا مراد ہے اسی طرح آمین سے آمین باآواز بلند کہنا مراد ہے، اس لیے کہ یہودیوں کو سلام و آمین بالسر سے چڑ نہیں تھی بلکہ بالجہر سے چڑ تھی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ